ہفت روزہ
الجمعیۃ
دہلی
جلد [illegible] شمارہ [illegible] ۷ تا ۱۳ اپریل ۲۰۰۰ء [illegible]

مسلمانوں کو حب الوطنی کا سبق پڑھانے والے

سدرشن

پہلے اپنے گریبان میں جھانکیں

شیشے کے محل میں بیٹھ کر دوسروں پر پتھر پھینکنے کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ مسٹر سدرشن جتنا جلد اس بات کو سمجھ لیں اتنا ہی ان کے اور ان کے ٹولے کے لیے بہتر ہوگا۔

یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کہ ہندستان کے فرقہ پرستوں نے مسلمانوں کی حب الوطنی کو موضوع بحث بنایا ہو۔ آر ایس ایس کی [illegible] ابال آتا ہے اور مسلم [illegible] ان کے دل و دماغ پر سوار ہوتا ہے تو اس پر ہذیان اور پاگل پن جیسی حالت طاری ہو جاتی ہے اور پھر وہ جنون میں جو کچھ بکتا ہے اس کے مفہوم کا [illegible] نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ہندستان کے مسلمانوں اور ان کے [illegible] آر ایس ایس کے اس پاگل پن کا [illegible] جہاں تک مسلمانوں کی حب الوطنی کا تعلق ہے وہ اس راہ میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتے ہیں حالانکہ انہیں اپنے ہی ملک میں [illegible] کا شکار [illegible] یہ فرقہ پرست طاقتیں کبھی کوئی [illegible] لیکن اس کے باوجود [illegible] آج تک کوئی ملک دشمن حرکت [illegible] سرزد [illegible] ایسی کوئی [illegible] مثال ان فرقہ پرستوں [illegible] کے پاس نہیں ہے۔

آج آر ایس ایس کے سربراہ کے ایس سدرشن ملک بھر میں گھوم گھوم کر مسلمانوں کو مشورہ دے رہے ہیں کہ وہ اعلان کریں کہ وہ پہلے ہندستانی ہیں اور بعد میں مسلمان۔ اس طرح وہ اپنے پیش رؤں کی راہ پر چلتے ہوئے مسلمانوں کی حب الوطنی کو مشکوک بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ آر ایس ایس اپنی وطن دشمنی کو چھپانے کے لئے [illegible] کر رہی ہے۔ کیا مسٹر سدرشن کسی ایک مسلمان کا نام لے کر بتا سکتے ہیں کہ وہ [illegible] اور ملک دشمنی [illegible] فروخت کرتے ہوئے پکڑا گیا ہو جب کہ آزادی کے بعد سے اب تک اس طرح کے [illegible] واقعات میں سدرشن جی [illegible] ہم مذہب [illegible] کالی بھیڑیں [illegible] زندگی گزار رہی ہیں۔

جہاں تک یہ سوال ہے کہ ہندستان کا مسلمان پہلے ہندستانی ہے [illegible] سدرشن جی کو صاف صاف بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہندستان کا مسلمان ایک ہی [illegible]

ہندستانی بھی ہے اور مسلمان بھی [illegible]

> مسلمان سب کچھ برداشت کر سکتا ہے مگر اپنے ایمان اور حب الوطنی پر کوئی آنچ برداشت نہیں کر سکتا۔

اور ہندستانی بھی ہے۔ [illegible]

[illegible]

محمد سالم جامعی

[illegible]

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

جمعیۃ علماء ہند کا تاریخ ساز چھبیسواں اجلاسِ عام انشاء اللہ ۱۳ مئی ۲۰۰۰ء

بروز ہفتہ راجدھانی دہلی میں منعقد ہوگا۔

الجزائر میں سفاکانہ قتل و غارتگری

ایک تحقیقاتی رپورٹ

[illegible]

(باقی صفحہ ... پر)

اسلامی اقدار کو سمجھنے کی کوشش

برطانوی وزیر اعظم کا مطالعۂ کتابِ ہدایت

[illegible]

(باقی صفحہ ... پر)

گولان کی پہاڑیوں سے اسرائیل فوج انخلاء کے لیے تیار

اسد ۔ کلنٹن ملاقات سے تنازعہ حل ہونے کے آثار

[illegible]

پاکستان میں جمہوریت کی بحالی اشد ضروری

پاکستانی عوام سے امریکی صدر بل کلنٹن کا ریڈیو ٹی وی خطاب

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مشترکہ کنونشن ۔ وقت کی اہم ضرورت

جمعیۃ علماء ہند کے فکری رہنما اسیر مالٹا شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی قدس سرہ جب اپنی مالٹا کی اسیری کے بعد ہندوستان تشریف لائے تو انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کی سب سے پہلے جو رہنمائی فرمائی وہ انگریزی سامراج کے خلاف ہندوؤں اور مسلمانوں کی مشترکہ جدوجہد سے مراد تھی۔

شیخ الہندؒ نے جمعیۃ علماء ہند کے دوسرے اجلاس میں جو پہلے ہی انگریزی سامراج کے خلاف نبرد آزما ہو چکی تھی صاف صاف لفظوں میں یہ بتا دیا تھا کہ انگریزی سامراج کو برادران وطن کا تعاون حاصل کیے بغیر ملک سے نکال باہر کرنا آسان نہیں ہوگا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن جمعیۃ علماء ہند نے اپنی زندگی کے اسّی برسوں میں کبھی ایک لمحہ کے لیے بھی حضرت شیخ الہندؒ کی اس رہنمائی کو فراموش نہیں کیا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند جو ۱۹۱۹ء میں قائم ہوئی تھی اس نے اپنے قیام کے روز اول سے آزادی سے پہلے اپنے قومی ملی اور دینی تشخص کو محفوظ رکھتے ہوئے آزادی کی جدوجہد میں برادران وطن کے ساتھ مکمل اشتراک عمل کیا جس کے نتیجہ میں ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ملک کی آزادی نصیب ہوئی اور آزادی کے بعد اپنے تشخص اور دینی و مذہبی معاملات کے بھرپور تحفظ کے ساتھ ساتھ انگریزی سامراج کی ناجائز اولاد فرقہ پرستی کے خلاف ملک کے سیکولر ذہن و مزاج کے حامل برادران وطن اور ان کی جماعتوں کے ساتھ اشتراک عمل کا سلسلہ جاری ہے

اس کے ساتھ ہی یہ حقیقت اپنی جگہ ہے کہ مسلمانوں کے تشخص اور ان کے دینی و مذہبی حقوق کے تحفظ میں جمعیۃ علماء ہند نے کبھی بھی مداہنت یا چشم پوشی سے کام نہیں لیا آزادی سے پہلے جمعیۃ علماء ہند نے باوجود اس بات کے کہ وہ آزادی کی تحریک میں انڈین نیشنل کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کر رہی تھی جب اس کی نہرو رپورٹ شائع ہوئی جس میں مسلمانوں اور ان کے دینی و مذہبی حقوق کو نظر انداز کر دیا گیا تھا اس کی زبردست مخالفت کی اور صاف صاف اعلان کر دیا کہ جب تک اس رپورٹ کو کالعدم قرار دے کر اس میں مسلمانوں کے دینی و مذہبی حقوق کے تحفظ کی واضح ضمانت نہیں دی جائے گی جمعیۃ علماء ہند نہ صرف اس رپورٹ کا بائیکاٹ کرے گی بلکہ وہ کانگریس کے ساتھ آزادی جیسے عظیم مقصد کے لیے بھی کوئی اشتراک عمل نہیں کرے گی اور یہ جمعیۃ علماء ہند کی اسی صاف گوئی کا نتیجہ تھا کہ کانگریس کو اپنی اس رپورٹ کو واپس لینا پڑا تھا پھر آزادی کے بعد جب جب کوئی ایسا موقع آیا کہ فرقہ پرست طاقتوں کی طرف سے مسلمانوں کے ملی تشخص کو ختم کرنے اور ان کے دینی و مذہبی امور میں کسی مداخلت کی کوشش کی گئی تو جمعیۃ علماء ہند نے بلا کسی خوف و ملامت کے آواز اٹھائی اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھی جب تک اس فتنہ کو ختم نہیں کر ڈالا۔

آج ہندوستان میں اگرچہ انگریزی سامراج تو نہیں ہے لیکن فرقہ پرست طاقتوں کی شکل میں اس کی ناجائز اولاد آج بھی ملک میں موجود ہے اور یہ کہنا کچھ مبالغہ نہیں ہوگا کہ بعض گمراہ کن اسباب و عوامل اور پروپیگنڈہ مہم کے سہارے یہ طاقتیں مزید طاقتور ہو گئی ہیں۔

آر ایس ایس کی شکل میں فرقہ پرست طاقتوں کی نمائندہ یہ طاقت آج ایک بار پھر اپنے آقا انگریزی سامراج کی طرح اس بات کے لیے کوشاں ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے ہندوستان سے دوسرے مذاہب دوسری تہذیبوں اور روشن اقدار و روایات کو ختم کر کے ہندوستان کو دیو مالائی تصورات کے حوالہ کر دے تاکہ اس کا مجوزہ ہندو راشٹر وجود میں آ سکے اس کے لیے وہ کبھی گجرات میں سرکاری ملازموں کو اپنے دام فریب کا شکار بنانے کے لیے اپنی شاکھاؤں کی طرف بلانے لگتی ہے، کبھی مذہبی تعلیمات کے نام پر دینی مدارس و مساجد کو نشانہ بنانے لگتی ہے اور کبھی دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو مشورہ دیا جانے لگتا ہے کہ وہ اپنے اپنے مذاہب کا بھارتیہ کرن کر لیں۔

ظاہر ہے جمعیۃ علماء ہند فرقہ پرست طاقتوں اور ان کے نمائندہ آر ایس ایس کی ان احمقانہ اور

ملک دشمن طاقتوں کو کبھی بھی برداشت نہیں کر سکتی ہے اور نہ ہی وہ ان باتوں کو برداشت کر سکتی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کا یہ احساس ایک فطری بات ہے کہ آر ایس ایس کی سرگرمیاں نہ صرف مسلم دشمنی ہی بلکہ وطن دشمنی کی بھی دلیل ہیں کیونکہ ان سے ملک کی سالمیت کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے اور اگر بروقت اس کا سدباب نہ کیا گیا تو اس کے انتہائی خطرناک نتائج رونما ہو سکتے ہیں۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ برادران وطن کا ایک بڑا طبقہ بھی [illegible] آر ایس ایس کی سرگرمیوں [illegible] ہے اور انہیں کسی بھی حالت میں پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتا آر ایس ایس کی اس خطرناک سازش کے خلاف [illegible] اگرچہ کچھ کمزور [illegible] ہیں لیکن اس بات کا بہرحال ثبوت ہیں کہ ہندوستان میں ابھی صحیح [illegible] دونوں کے [illegible] موجود ہیں اور اگر انہیں کوئی پلیٹ فارم مہیا ہو جائے تو ان کی یہ آواز ایک بار پھر طاقتور بن سکتی ہے جو آر ایس ایس کی کالی بھیڑیوں کو راہ راست پر لانے کے لیے کافی ہو سکتی ہے۔

آر ایس ایس کی جارحانہ اور وطن دشمن سرگرمیوں کا سد باب کرنے کے لیے جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی کا یہ فیصلہ کہ اپریل کے آخری عشرہ میں ایک مشترکہ کنونشن منعقد کیا جائے جس میں سیکولر ذہن رکھنے

والے برادران وطن کی نمائندہ شخصیتوں کو مدعو کیا جائے یقیناً وقت کی ایک اہم ضرورت ہے اور ایسا پلیٹ فارم ثابت ہوگا جس سے وہ آر ایس ایس کے جارحانہ عزائم کے خلاف کھل کر آواز بلند کر سکیں گے۔

اس مقصد جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام اپریل کے آخری عشرہ میں مشترکہ کنونشن منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کے سیکولر اور سنجیدہ برادران وطن اور تمام سیکولر سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی اور آر ایس ایس کی جارحانہ فرقہ پرستی اور اس کے ہندوتو کے خطرناک عزائم کے خلاف ایک مؤثر لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء ہند نے سیکولر عوام اور سیکولر جماعتوں کو مشترکہ کنونشن کی شکل میں ایک پلیٹ فارم مہیا کر دیا ہے اب یہ ان سیکولر اور سنجیدہ برادران وطن اور تمام سیکولر رہنے والی سیاسی پارٹیوں کا کام ہے کہ وہ مل کر کوئی ایسا لائحہ عمل تیار کریں جو آر ایس ایس کی خطرناک اور وطن دشمن سرگرمیوں کو روک سکے اور ملک کے عوام کو اس کا نام فریب سے بچا سکے۔

یہ مشترکہ کنونشن وقت کی اہم ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ اگرچہ اسے منعقد کرنے کی تجویز جمعیۃ علماء ہند نے پیش کی ہے لیکن اس کی کامیابی کا انحصار [illegible] ملک کے ہر سیکولر طبقہ کی کوششوں پر ہے اور جمعیۃ علماء ہند کو ملک کی ایک بڑی تعداد کا تعاون بھی انہیں حاصل ہوگا۔

جواہر القرآن

سورۃ توبہ : — ۹
ترجمہ آیات : — ۵ — ۸

حضرت شیخ الہندؒ

● پھر جب گزر جائیں مہینے پناہ کے تو مارو مشرکوں کو جہاں پاؤ اور پکڑو اور گھیرو اور بیٹھو ہر جگہ ان کی تاک میں پھر اگر وہ توبہ کریں اور قائم رکھیں نماز اور دیا کریں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا راستہ بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان (ف)

فوائد : — علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

[illegible]

[illegible]

کلنٹن کا دورۂ ہند و پاک

کیا دونوں پڑوسی ملکوں کے تعلقات استوار ہو سکیں گے

دونوں ممالک صبر و تحمل سے کام لیں اور کنٹرول لائن کا احترام کریں

امریکہ کے صدر بل کلنٹن کے ایک انٹرویو کے اہم اقتباسات

صفحۂ روزگار

پیشہ موروثی ہو یا کوئی اور؟

سعید سہروردی

[illegible]

> اگر ہر آدمی اپنے موروثی پیشے
> میں رہے گا تو زندگی میں
> ٹھہراؤ پیدا ہو جائے گا

[illegible]

مسلمانوں سے وفاداری کا مطالبہ کھلی فرقہ پرستی ہے

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا بیان

[illegible]

بلا تبصرہ

[illegible]

آر ایس ایس اور بی جے پی کے درمیان سرد جنگ

باجپئی اور سُ...

ابھی یہ کہنا تو مشکل ہے کہ اِس ...
باجپئی کو وزیر اعظم رہنا ہے تو انھیں ...

[illegible]

جو بھی حکومت کرے گا ...

آر ایس ایس کے سر...

[illegible]

عالم اسلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چیچنیا میں دست بدست جنگ

[illegible]

پابندی اٹھانے کا خیر مقدم

[illegible]

مغربی کنارے کی زمین فلسطینیوں کے حوالے

[illegible]

[illegible] کو پھانسی دینے کا مطالبہ

[illegible]

…رشن میں چوہے بلی کا کھیل

مختصرات

جیل میں آگ، ۲ قیدی ہلاک

[illegible]

جاپان کے سابق گورنر کا …

[illegible]

یوگانڈہ میں اجتماعی خودکشی

[illegible]

جرمنی میں نئے بی بینک کا قیام

[illegible]

کوئلہ کان میں دھماکہ، ۸۰ ہلاک

[illegible]

۲۳ صحافیوں نے جان گنوائی

[illegible]

…جنگ کا انجام کیا ہوگا لیکن اگر

…جال سدرشن کو اپنا راج گرو تسلیم کرنا ہی ہوگا۔

[illegible]

…ے ہماری فکر کو قبول کرنا ہوگا

…سے ایس سدرشن کا انٹرویو

[illegible]

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دونوں فرزندوں میں

ذبیح کون

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام
یا
حضرت اسحٰق علیہ السلام

تحریر: سید سلیمان ندوی

[illegible]

مقامِ قربانی

[illegible]

حضرت اسمٰعیل کہاں آباد ہوئے؟

[illegible]

ذبیح کون ہے؟

[illegible]

نعت پاک

[illegible] مراد آبادی

[illegible]

[illegible] نعت

[illegible]

غیر بی جے پی اور غیر کانگریس سیکولر پارٹیوں کا تیسرا محاذ

کیا وی پی سنگھ دوبارہ زندگی دے سکیں گے؟

[illegible]

اٹل بہاری باجپئی

پرانا چولا اتار پھینکنا چاہتے ہیں؟

[illegible]

ٹاڈا کی جگہ نیا قانون

اخبار والے بھی ہوشیار ہو جائیں

[illegible]

اگر اترپردیش مذہبی تعمیرات بل واپس نہ لیا گیا تو جمعیۃ علماء ہند کی جدوجہد جاری رہے گی

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا ایک پُرہجوم پریس کانفرنس میں اعلان

[illegible]

اجلاس کی تیاریوں کے لیے اہم اجتماع

[illegible]

بقیہ :- مسلمانوں کو حب الوطنی کا سبق ... صـ۱ سے

ہمارے خیال میں اب وقت آگیا ہے کہ سیکولر طاقتیں جرأت سے کام لے کر آر ایس ایس کی ان خانہ ساز سازشوں کا منہ توڑ جواب دیں۔ آر ایس ایس نے اپنی سرگرمیوں پر جو پردہ ڈال رکھا ہے اس کا فائدہ اٹھا کر جس طرح وہ آزادی کے بڑے ... [illegible]

سدرشن جی کے آقا آزادی سے پہلے انگریزی سامراج کی جو بے کار ... [illegible]

[illegible]

بقیہ :- الجزائر صـ۲ سے

[illegible]

بقیہ :- ذبیح کون ؟ صـ۹ سے

[illegible]

(جاری)

دبیر فاضل کو امبیڈکر یونیورسٹی آگرہ سے منظوری

یہ خبر ... [illegible] ... کہ اردو بورڈ علی گڑھ کے دبیر فاضل امتحان کو امبیڈکر یونیورسٹی آگرہ ... کی میٹنگ میں ... داخلے کے لیے منظوری دے دی ہے۔ بشرطیکہ امیدوار ... (B.A. III) پاس کر چکا ہو۔

مزید معلومات کے لیے مرکزی دفتر اردو بورڈ ... علی گڑھ سے رابطہ قائم کریں جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

واضح ہو کہ اس سے قبل اردو بورڈ علی گڑھ کے امتحانات پنجابی یونیورسٹی چنڈی گڑھ ... یونیورسٹی ... جموں اور کشمیر ... پشاور یونیورسٹی ... سے بھی منظور شدہ ہیں۔

—— محمد ... (رجسٹرار اردو بورڈ علی گڑھ)

ہفت روزہ الجمعیۃ اور جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام

مفتی اعظم نمبر

کی

اشاعت نو

یہ خبر انتہائی مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ ہفت روزہ الجمعیۃ اور جمعیۃ علماء ہند نے شیخ الاسلام نمبر کی کامیاب اشاعت نو کے بعد دوسرے قدم کے طور پر "مفتی اعظم نمبر" دوبارہ شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

یہ نمبر روزنامہ الجمعیۃ دہلی نے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب قدس سرہ کے انتقال پر ملال کے بعد فروری ۱۹۵۳ء میں شائع کیا تھا جس میں حضرت مفتی صاحبؒ سے متعلق اکابر علماء اور دانشوران ملت کے مضامین و تاثرات شامل ہیں اور جن میں حضرت مفتی صاحبؒ کی ہمہ جہت و ہمہ صفت شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تفصیلات کا انتظار فرمائیں

منیجر ہفت روزہ الجمعیۃ

مدنی ہال ۱- بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۲

بقیہ :- مظفر پور سانحہ صـ۳ سے

[illegible]

بقیہ :- سدرشن صـ۷ سے

[illegible]

بقیہ :- برطانوی وزیر اعظم صـ۲ سے

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 3-4 APRIL 2000
7-13 APRIL 2000
R. N. I. NO. - 38965/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2000

منظر پس منظر ،
م - س - ج

آر ایس ایس

قیادت کی تبدیلی
موضوع کی تلاش
حکومت پر تنقید
رجّو بھیا کا فیصلہ

قیادت کی تبدیلی

[illegible]

حکومت پر تنقید

[illegible]

موضوع کی تلاش

[illegible]

رجّو بھیا کا فیصلہ

[illegible]

(باقی صـ ۱۲ پر)

آر ایس ایس کی منصوبہ بند سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لئے

ایک مشترکہ لائحۂ عمل تیار کیا جائیگا

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے دو روزہ اہم اجلاس کا فیصلہ

[illegible]

خریدار حضرات توجہ فرمائیں

جن خریداروں کی طرف زرِ سالانہ باقی ہے ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر رقم بقایا ہے وہ

۳۰ اپریل ۲۰۰۰ء

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

قائم دہلی: مولانا احمد سعید
مدیر: [illegible]
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقامِ اشاعت: [illegible]
[illegible]
نئی دہلی ۲
مطبوعہ: [illegible]
[illegible]
[illegible]